اسٹیٹ بینک کی کوششوں کا عالمی سطح پر اعتراف۔ ووٹنگ میں اسے اسلامی مالیات کو فروغ دینے والا بہترین مرکزی بینک قرار دیا گیا*

ریڈمنی گروپ ملائیشیا کے بازو اسلامک فنانس نیوز (آئی ایف این) کی جانب سے منعقد کیے گئے ایک پول کے تحت ووٹنگ میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو اسلامی مالیات کو فروغ دینے والا بہترین مرکزی بینک قرار دیا گیا ہے۔ اسٹیٹ بینک قبل ازیں 2015ء میں بھی یہ ایوارڈ جیت چکا ہے۔ یہاں یہ بیان کرنا اہمیت کا حامل ہے کہ 2016ء میں پاکستان کو Edbiz کنسلٹنگ لمیٹڈ، برطانیہ کی جانب سے گلوبل اسلامک فنانس ایوارڈ (وکالتی ایوارڈ) دیا گیا تھا۔ یہ گزشتہ برسوں کے دوران ملک میں اسلامی مالیاتی صنعت کی پائیدار ترقی کے لیے مضبوط بنیادیں رکھنے کے حوالے سے اسٹیٹ بینک کے پختہ عزم اور ووٹنگی کا اعتراف ہے۔ 2002ء میں دوبارہ متعارف کرائے جانے کے بعد سے اسلامی بینکاری کی صنعت میں خاصی نمو ہوئی ہے۔ آخر ستمبر 2017ء تک اثاثوں کے لحاظ سے اسلامی بینکاری کا حصہ 11.9 فیصد اور ڈپازٹس میں حصہ 13.7 فیصد ہے جبکہ ملک بھر میں اس کا نیٹ ورک 2,368 برانچوں پر مشتمل ہے۔

آئی ایف این نے پول کے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اسٹیٹ بینک نے پاکستان کے اسلامی بینکاری کے شعبے کی تعمیر نو میں متاثر کن عزم کا مظاہرہ کیا ہے اور اس صنعت کو مضبوط تعاون اور گہری بنیادوں کی تعمیر میں اعانت کی جن پر اب یہ صنعت کھڑی ہو سکتی ہے۔ ایوارڈ دینے کی وجوہات میں 2017ء میں اسلامی بینکاری اور مالیات کی اعانت کے لیے خاص اقدامات، جن میں ایک روایتی بینک سے اسلامی بینک میں منتقلی کے بارے میں تفصیلی رہنما اصولوں کا اجرا، بیرونی آڈیٹنگ کے لیے شریعہ گورنس فریم ورک میں ترامیم، اسلامی لین دین کے لیے ٹیکس neutrality اور entrepreneurship کو تقویت دینے کے لیے ایک نئی ایس ایم ای پالیسی کا متعارف کرانا شامل ہیں۔

حکومت پاکستان نے بھی اس صنعت کو ترقی دینے میں مضبوط عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے پاکستان میں اسلامی بینکاری کو فروغ دینے کے لیے حکومت کی جانب سے اسٹیٹ بینک کمیٹی تشکیل دی گئی جس سے تمام فریقوں میں مطلوبہ ہم آہنگی پیدا کرنے میں بہت مدد ملی۔ اس کے بعد ایک عملدرآمد کمیٹی بنائی گئی تاکہ اسٹیٹ بینک کمیٹی کی سفارشات کو عملی جامہ پہنایا جاسکے۔ اس کی چار ذیلی کمیٹیوں کے نام یہ ہیں: (i) ذیلی کمیٹی برائے قانونی و ضوابطی فریم ورک (ii) ذیلی کمیٹی برائے ٹیکس کاری (iii) ذیلی کمیٹی برائے سرمایہ منڈی اور (iv) ذیلی کمیٹی برائے آگاہی، تربیت و استعداد کاری بھی پاکستان میں اسلامی بینکاری کو فروغ دینے کے لیے تندہی سے کام کر رہی ہیں۔

* اس پریس ریلیز میں 12 جنوری 2018ء کو نظر ثانی کی گئی ہے۔

10 جنوری 2018ء کو جاری کردہ پریس ریلیز میں آئی ایف این کو ”اسلامک فنانس ایوارڈ“ کے بجائے نادائستگی سے ”انٹرنیشنل فنانس ایوارڈ“ لکھا گیا تھا۔ مزید یہ کہ آئی ایف این، ریڈمنی گروپ ملائیشیا سے منسلک ہے، نہ کہ ریڈمنی ایجنسی کے ساتھ۔ اس ضمن میں ہونے والی زحمت پر معذرت خواہ ہیں۔